سوال

حدیث (تعلموا السحر) کی صحت

جواب

الحمد للہ

یہ حدیث باطل ہے جس کی کوئی اصل نہیں ملتی، نہ تو جادو سیکھنا جائز ہے اور نہ جادو کرنا، یہ ایک برائی بلکہ کفروگمراھی ہے، اللہ تعالی نے اپنی کتاب قرآن مجید میں جادو کو منکر بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

{اوروہ اس چیز کے پیچھے لگ گئے جسے شیاطین سلیمان علیہ السلام کی حکومت میں پڑھتے تھے، سلیمان علیہ السلام نے توکفر نہیں کیا بلکہ یہ کفر شیطانوں کا تھا، وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے۔

اوربابل میں ہاروت اورماروت دوفرشتوں پر جواتارا گیا تھا وہ دونوں بھی کسی کو اس وقت نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم توایک آزمائش ہیں توکفر نہ کر، پھر لوگ ان سے وہ سیکھتے جس سے خاوند اور بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیں، اوردراصل وہ اللہ تعالی کی اجازت کے بغیر کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

اوروہ لوگ وہ کچھ سیکھتے تھے جوانہیں نقصان پہنچائے اور نفع نہ دے سکے۔ اور بالیقین جانتے تھے کہ اس کے لینے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اوروہ بدترین چیز ہے جس کے بدلے وہ اپنے آپ کو فروخت کررہے ہیں، کاش کہ وہ لوگ جانتے ہوتے۔

اگر یہ لوگ صاحب ایمان اور متقی بن جاتے تواللہ تعالی کی طرف سے انہیں بہترین ثواب حاصل ہوتا اگر یہ جانتے ہوتے} البقرۃ (102-103)۔

تواللہ تعالی نے اس آیت میں اس بات کی وضاحت فرمائی ہے کہ جادو کفر اوریہ شیطانوں کی تعلیم ہے، اوراللہ تعالی نے اس پران کی مذمت فرمائی اورپھر وہ توہمارے دشمن ہیں، پھر اللہ تعالی نے یہ بھی بیان فرمایا کہ جادو سیکھنا کفر ہے نہ تواس سے کوئی نفع اورنہ ہی نقصان ہوسکتا ہے تواس سے بچنا واجب اورضروری ہوا۔

اس لیے کہ جادو سیکھنا سب کا سب کفر ہے، اوراسی لیے اللہ تعالی نے ان دوفرشتوں کی متعلق بتایا ہے کہ وہ لوگوں کو اس وقت تک سکھاتے ہی نہیں تھے جب تک وہ سیکھنے والے کو یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم پر توآزمائش ہے توکفر نہ کر پھر اللہ تعالی نے یہ فرمایا :

اوردراصل وہ اللہ تعالی کی اجازت کے بغیر کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے تواس سے علم ہوا کہ یہ کفر اورگمراہی ہے، اورجادوگر اللہ کی اجازت کے بغیر کسی کو بھی کسی قسم کا نقصان نہیں دے سکتے، اوراس سے اللہ تعالی کا کوئی قدری اذن واجازت ہے نہ کہ شرعی اوردینی۔

اس لیے کہ اللہ تعالی نے شرعی طور پر کسی کو اس کی اجازت نہیں دی اورنہ ہی اسے مشروع کیا ہے بلکہ اسے حرام قرار دیا اوراس سے منع فرمایا اوریہ بیان کیا ہے کہ یہ کفر اورشیطانوں کی تعلیم ہے، اورجیسا کہ اس کی وضاحت فرمائی کہ جو یہ کام کرے اوراسے سیکھے آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں جو کہ بہت ہی عظیم اورشدید قسم کی وعید ہے، پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا :

، اور وہ بد ترین چیز ہے جس کے بدلے وہ اپنے آپ کو فروخت کر رہے ہیں ، کاش کہ وہ لوگ جانتے ہوتے ۔

تو معنی یہ ہے کہ انہوں نے اپنے آپ کو اس جادو کے بدلہ میں شیطان کو بیچ دیا پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا :

اگر یہ لوگ صاحب ایمان اور متقی بن جاتے تو اللہ تعالی کی طرف سے انہیں بہترین ثواب حاصل ہوتا اگر یہ جانتے ہوتے ۔

تو یہ آیات اس پر دلالت کرتی ہیں کہ جادو سیکھنا اور جادو کرنا ایمان اور تقوی کی ضد اور منافی ہے ۔

کوئی طاقت اور قوت نہیں ہے مگر اللہ تعالی کی مدد کے ساتھ ۔ .